



عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے پیشگوئی کی ہے کہ عالمی وبا کورونا وائرس کا خاتمہ قریب ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن کا کہنا ہے دنیا پہلے ہی اس وبا سے باہر آ چکی ہے۔

پاکستان میں سامنے آنے والے شواہد سے بھی ان دعوؤں کو تقویت ملتی ہے۔

دو سال تک اس مہم کے ذریعے کورونا وائرس سے متعلق جعلی خبروں، عنایت معلومات اور افواہوں کے خاتمے کی کوششیں کی گئیں۔

اب اس سے آگے بڑھتے ہوئے، معلومات کے تبادلے کے صحت مندانہ ماحول کو فروغ دیا جائے گا جس میں ہم پاکستان میں جعلی خبروں اور عنایت معلومات کے وسیع پیمانے پر روکنے کی کوششوں کی رہنمائی اور ان کی معاونت کریں گے۔ اگر اس کی کوئی نئی لہر سامنے نہیں آتی تو ضروری نہیں کہ ہماری مہم کا بنیادی محور کورونا وائرس ہو۔ ہمارا منصوبہ ہے کہ ہم صحت کے حادثات سے جڑی جعلی خبروں (مثلاً پولیو، جو آج بھی پاکستان میں ایک بڑے چیلنج کے طور پر موجود ہے اور لوگوں میں اس کی ویکسین نہ لگوانے کی ہچکچاہٹ کی بڑی وجہ جعلی خبروں کا پھیلنا ہے)، سیاست، سماجی اقتصادی پابندیوں اور دیگر متعلقہ مسائل سے نمٹنے پر اپنی توجہ مرکوز کریں گے۔

اس بلیٹن میں جائے

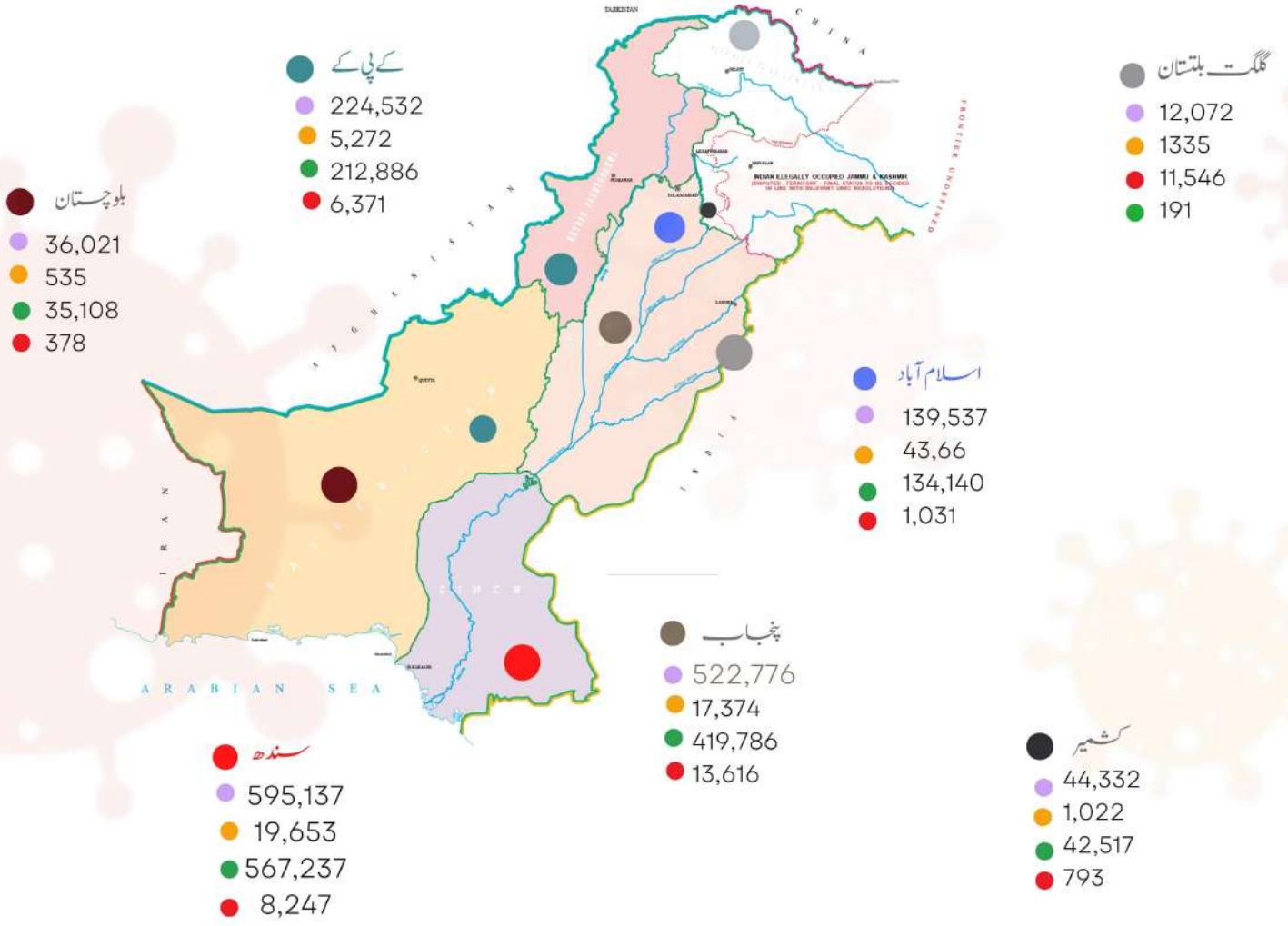
کورونا وائرس اور دیگر بیماریوں کے ٹیسٹس سے متعلق اپڈیٹس

کورونا وائرس سے متعلق معلومات

افواہیں اور جھوٹی خبریں

عنایت معلومات روکنے کے لیے چند مفید باتیں

کووڈ 19 ڈیش بورڈ (پاکستان)



کل اموات کل رکوئز کل ایکٹو کیس تصدیق شدہ کیس

تصدیق شدہ کیس
1,574,407

گزشتہ 24 گھنٹے: 48

کل ایکٹو کیس
1,217

گزشتہ 24 گھنٹے: 0

کل اموات
30,627

گزشتہ 24 گھنٹے: 0

کل رکوئز
1,542,563

گزشتہ 24 گھنٹے: 12

کووڈ-19 کی سوچنے یا ذائقے کی حس کے کھوجانے سے زیادہ نمایاں علامات گلے کی سوزش ہے۔

سال 2019 سے شروع ہونے والا کرونا وائرس تیزی سے زوال پذیر ہے اور اس سے متعلق سامنے آنے والی علامات میں بھی نمایاں تبدیلیاں رونما ہو چکی ہیں۔ کرونا وائرس کے ابتدائی دنوں میں سوچنے یا ذائقے کی حس کے کھوجانے اور تھکاوٹ کو وائرس کی بنیادی علامات کے طور پر دیکھا جاتا تھا جبکہ اب انہیں انفیکشن سے متعلق سامنے آنے والی علامات کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔



اس وقت گلے کی سوزش کی وجہ سے دو تہائی لوگوں کے کرونا وائرس سے متاثر ہونے کا پتہ چلا ہے۔ کووڈ زونٹی ایپ کے شریک بانی پروفیسر ٹم سپکٹر کے مطابق، بخار اور سوچنے یا چکھنے کی حس کے ختم ہوجانے کو اب ایک غیر معمولی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے اور بوڑھے لوگ تو اب یہ نہیں سمجھتے کہ انہیں ان علامات کیساتھ کرونا وائرس ہو گیا ہے۔

وہ سمجھیں گے کہ عام زکام یا فلو ہے اس لئے کرونا وائرس کے لئے ٹیسٹ کرانے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم جب بھی لوگوں کو ایسی علامات کا سامنہ ہوتا ہے تو یہ سمجھنا مشکل ہوجاتا ہے کہ وہ عام زکام، فلو یا کرونا وائرس سے متاثرہ ہیں۔

کووڈ کی وجہ سے گلے کی سوزش بھی کم و بیش گلے کے انفیکشن کی طرح ہوتی ہے لیکن جب آپ کووڈ کا سامنا کر رہے ہوتے ہیں تو آپ خاص طور پر کچھ ٹھنکے وقت گلے کے درد، خنراش اور سوزش کا بھی سامنا کر رہے ہوتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ مریضوں کو خشکی اور گلے کے پچھلے حصے میں جلن بھی ہو سکتی ہے جو انتہائی تکلیف دہ ہو سکتی ہے۔

SOURCE: [LIVEMINT](https://www.livemint.com)

کووڈ-19 کے لئے گلے کی سوزش کی خصوصیات کیا ہیں؟

- کووڈ-19 کے لئے گلے کی سوزش عام طور پر بیماری کے پہلے ہفتے میں ظاہر ہوتی ہے اور بہت جلد بہتر ہو سکتی ہے۔
- انفیکشن کے پہلے دن مریض کے لئے گلے کی سوزش انتہائی تکلیف دہ ہوتی ہے اور ہر آئے روز اس کی شدت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔
- گلے کی سوزش پانچ دن سے زیادہ عرصہ نہیں رہتی، اور یہ معمولی بھی ہوتی ہے۔
- ماہرین صحت یہ تجویز کرتے ہیں کہ اگر کسی نے گلے کی سوزش کو پانچ دن سے زیادہ عرصہ کے لئے محسوس کیا تو انہیں کسی اور بیماری کے لئے چیک اپ کرانے کی ضرورت ہے۔



عناط معلومات بمقابلہ عناط رہنمائی

ہم معلومات کے ایسے دور میں رہ رہے ہیں جہاں خبریں، آراء، تفسیری معلومات اور شخصی تخلیق کردہ مواد آسانی سے آن لائن مل جاتا ہے۔ اگرچہ اس کے بہت سارے فوائد ہیں لیکن اس میں لوگوں کے لئے مسائل بھی موجود ہیں۔ ہم سب نے آن لائن کچھ دیکھا، سنا، پڑھا اور غائب "یقین بھی کر لیا جو کہ بعد میں جھوٹ کے طور پر ظاہر ہو گیا۔

آئیے 2022 کی دستاویز کے مطابق، حقیقت میں ہر دس سوشل میڈیا صارفین جنہیں یہ ٹاسک دیا گیا تھا کہ وہ آن لائن دستیاب مواد کے جعلی یا مستند ہونے کا تعین کریں، کا کہنا ہے کہ آن لائن مواد کے مستند یا جعلی ہونے کو چیک کرنے کے لئے دستیاب صلاحیتوں کا فقدان ہے۔



SOURCE: [WORLD HEALTH ORGANIZATION](https://www.who.int/)

جعلی معلومات کی اصطلاح تو بہت استعمال ہوتی ہے لیکن جعلی یا مستند مواد کا مسئلہ کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔ آن لائن استعمال ہونے والے مواد کے مستند ہونے کے لئے ضروری ہے کہ عنط معلومات اور عنط رہنمائی جیسی اصطلاحات کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے ان کے درمیان بنیادی فرق کو پہچانیں۔

عنط معلومات

عنط معلومات بنیادی طور پر جھوٹی معلومات ہوتی ہیں۔ اچانک سے سامنے آنے والا ایسا مواد جس کا مقصد عنط رہنمائی کرنا ہوتا ہے، عنط یا جھوٹی معلومات کہلاتا ہے۔

عنط رہنمائی

اگرچہ عنط معلومات حادثاتی طور پر سامنے آتی ہیں تاہم عنط رہنمائی دانستہ طور پر دھوکہ دہی کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ عنط رہنمائی جیسی معلومات مختلف ذرائع اور شکلوں کے ذریعے سامنے آسکتی ہیں۔

مثال کے طور پر دھوکہ دہی کے لئے استعمال ہونے والی کلک بیٹ کی سرخیاں، جانبدارانہ جائزے، مخصوص انداز سے تراشی گئی تصاویر اور سازشی نظریات۔



نوجوانوں کے والدین کے لئے کیا جاننا ضروری ہے؟

اس تلخ حقیقت کے باوجود کہ عنط معلومات اور عنط رہنمائی سے مکمل طور پر بچنا مشکل ہے، اب ہر ایک کو ابلاغ کی خواندگی کے ذریعے متحرک طریقے سے عنط معلومات اور عنط رہنمائی کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

عنط معلومات اور عنط اطلاعات کے لئے استعمال ہونے والے مختلف اقسام کو پہچاننے اور سمجھنے کی قابلیت اور صلاحیت کا شدید فقدان ہے۔ یہ ایک ایسی صلاحیت ہے جس کے لئے مسلسل مشق اور وقت درکار ہے۔

اس طریقہ کار میں نوجوانوں کی معاونت کے لئے تنقیدی انداز میں سوچنے، آن لائن دستیاب مواد پر سوالات اٹھانے اور درست معلومات کے لئے قابل اعتماد ذرائع کے استعمال اور لوگوں کے درمیان تنازع کو کم کر کے عنط معلومات اور عنط رہنمائی جیسے پیچیدہ مسئلے سے نمبر د آزما ہوا جاسکتا ہے۔



آن لائن مواد کو شنیر کرتے وقت اس کے منفی اثرات کا خیال رکھنا بھی انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ارادتا "یا غیسیر ارادی طور پر عنط مواد شنیر کرنا نوجوانوں کو ڈرانے، دھوکہ دینے یا ہراساں کرنے کے مترادف ہوتا ہے۔

بحر حال عنط معلومات اور عنط رہنمائی جیسا مواد ہماری مستقبل کی زندگیوں کا بھی حصہ رہے گا تو والدین کے لئے اپنے بچوں کی مناسب رہنمائی کے لئے انہیں اس طرح کے مواد کی حوصلہ شکنی کے لئے رد عمل دینے کی مشق کروانی چاہیے۔

SOURCE: [PARENTZONE](https://parentzone.org/)

جھوٹی اور من گھڑت خبروں کاپت کیسے لگا سکتے ہیں؟



ذرائع کا جاننا

کہانی ہے متعلق ویب سائٹ، اس کے مقصد اور ریلٹس کے طور پر دی گئی معلومات پر تحقیقات کریں۔



کہانی سے ہٹ کر پڑھیں

کہانی کی شرعیاں کلکس کے حاصل کے لئے استعمال ہو سکتی ہیں۔ لہذا مجموعی طور پر پوری کہانی کو پڑھیں۔



مصنف کے بارے میں جاننا
مصنف کے حقیقی اور متاثرہ اعتبار ہونے کے بارے میں تحقیق کریں۔

معاون ذرائع

کہانی میں دیئے گئے لنکس پر کلک کریں، یہ چیک کریں کہ آیا دیئے گئے لنکس واقعی اصل کہانی کو بیان کرتے ہیں۔



تاریخ چیک کریں

گزشتہ کہانیوں کو دوبارہ اب لوڈ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ نئے واقعات سے متعلق ہیں۔



کہانی کے مذاق یا طنزیہ ہونے کو چیک کرنا

کہانی میں دیکھیں کہ کوئی طنزیہ مواد تو شامل نہیں ہے، تصدیق کے لئے مصنف اور ویب سائٹ پر تحقیقات کریں۔



تعصب داری چیک کرنا

اس بات پر بھی غور کریں کہ آپ کے اپنے اعتقاد کسی کہانی کو جانچنے کی اہلیت پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔



متعلقہ ماہرین سے تصدیق کرنا

مختلف کتابوں کا مطالعہ کریں اور فیکٹ چیکنگ سائٹ سے تصدیق کریں۔

